السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص فوت ہوگیا اس کے جنازے کی نماز گزاری گئی بعد اس کے اسقاط نہ کیا لوگ آپس میں بگڑنے لگے یہاں اس ملک مین یہ دستور ٹھرا ہوا ہے کہ ایک قرآن شریف کہ جنازہ کے ہمراہ کردیتے ہیں۔ جب جنازہ کی نماز پڑھ چکتے ہیں۔ تو قرآن شریف کو ایک دوسرے کے ہاتھ پھراتے ہیں اوایجاب وقبول جس طرح سے ہوتا ہے اس کا کیا حکم ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمراہ جنازے کے قرآن مجید کو لے جانے اور بعد نماز جنازہ کے اس کو ایک دوسرے کے ہاتھ پھرانے اور ایجاب قبول کرنے کا جو وہاں دستور ہے وہ بالکل ناجائزونادرست ہے اور بدعت ومحدث ہے اس دستور کو مٹانا اور بند کرنا لوگوں کو اس ناجائز دستور سے روکنا اور منع کرنا حسب استطاعت فرض ہے۔) حررہ سید محمد ابوالحسن ۔ سید نزیر حسین فتاوی نزیریہ ص 200)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد11ص344

محدث فتویٰ